ایمان مخلوق ہے یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ایمان مخلوق ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایمان مخلوق ہے یا نہیں، اختلافی مسئلہ ہے اور تطبیق یہ ہے کہ ایمان سے مراد اگر اللہ پاک کی صفت ہو مثلا: اس پاک کریم کا ہدایت عطا فرمانا، تو وہ غیر مخلوق ہے کہ اللہ پاک کی ذات اور اس کی تمام صفات غیر مخلوق ہیں اور اگر ایمان سے مراد بندے کا فعل یعنی اس کا ایمان لانا ہے، تو وہ مخلوق ہے کہ بندہ خود اور اس کے تمام افعال مخلوق ہیں، اللہ عزوجل جیسے ہماری ذات کا خالق ہے، وہ ہمارے افعال کا بھی خالق ہے۔

البحر الرائق میں ہے"ومن قال ان الایمان مخلوق فھو کافر، کذافی کثیر من الفتاوی وھو محمول علی انہ بمعنی ھدایۃ الرب و امافعل العبد فھو مخلوق"ترجمہ: اور جس نے کہا کہ ایمان مخلوق ہے تو وہ کافر ہے، اسی طرح بہت سے فتاوی میں مذکور ہے، اور یہ اس پر محمول ہے کہ یہاں ایمان رب تعالی کے ہدایت دینے کے معنی میں ہے اور بہر حال بندے کا فعل تو وہ مخلوق ہے۔ (البحر الرائق، جلد5، صفحہ209، مطبوعہ: کوئٹہ)

مزید اسی کے تکملہ میں ہے"الإیمان غیر مخلوق عند أئمۃ بخاری وعند أئمۃ سمرقند مخلوق وقیل لا خلاف بینھم في الحقیقۃ لأن أئمۃ بخاری قالوا الإیمان ھدایۃ الرب لعبدہ إلی معرفتہ وذلک غیر مخلوق وأئمۃ سمرقند قالوا: الإیمان فعل العبد، وإنہ مخلوق"ترجمہ: ائمہ بخارا کے نزدیک ایمان غیر مخلوق ہے اور ائمہ سمرقند کے نزدیک مخلوق ہے، اور کہا گیا ہے کہ حقیقت میں ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں، کیونکہ ائمہ بخارا کہتے ہیں کہ ایمان، رب کا اپنے بندے کو، اپنی معرف طرف ہدایت دینا ہے، اور یہ غیر مخلوق ہے، جبکہ ائمہ سمرقند کہتے ہیں کہ ایمان بندے کا فعل ہے، اور وہ مخلوق ہے۔ (تکملۃ البحر الرائق، جلد8، صفحہ331، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "اہلسنت کے نزدیک انسانی حیوانی تمام جہان کے افعال اقوال اعمال احوال سب اللہ عزوجل ہی کی قدرت سے واقع ہوتے ہیں، اوروں کی قدرت ایک ظاہری قدرت ہے جسے تاثیر وایجاد میں کچھ دخل نہیں، تمام کائنات وممکنات پر قدرت موثرہ خاص اللہ عزوجل کے لئے ہے، تو کذب ہو یا صدق، کفر ہو یا ایمان، حسن ہو یا قبح،

طاعت ہو یا عصیان، انسان سے جو کچھ واقع ہو گا وہ اللہ ہی کا مقدور اللہ ہی کا مخلوق ہو گا۔"(فتاوی رضویہ، جلد15، صفحہ455، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4478

تاریخ اجراء : 04جمادی الاخریٰ1447ھ/26نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net